إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

ہم نے تجھ کو بھیجا احوال بتانے والا، اور خوشی اور ڈر سنانا۔

الْفَتْح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ۔

لِّيَغْفِرَ لَكَ ٱللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

تا (کہ) معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے،

وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَٰطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

اور پورا کرے تجھ پر اپنا احسان اور چلائے تجھ کو سیدھی راہ۔

وَيَنصُرَكَ ٱللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾

اور مدد کرے تجھ کو اللہ زبردست مدد۔

هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ ٱلسَّكِينَةَ فِى قُلُوبِ ٱلْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوٓاْ إِيمَٰنًا مَّعَ إِيمَٰنِهِمْ ۗ

وہی ہے جس نے اتارا چین دل میں ایمان والوں کے، کہ اور بڑھے ان کو ایمان اپنے ایمان کے ساتھ۔

وَلِلَّهِ جُنُودُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ

اور اللہ کو ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے۔

وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾

اور اللہ ہے خبردار حکمت والا۔

لِّيُدۡخِلَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا

تا (کہ) پہنچائے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو باغوں میں، نیچے بہتی ہیں ان کے نہریں، سدا رہیں ان میں،

وَيُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّـَٔاتِهِمۡۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ ٱللَّهِ فَوۡزًا عَظِيمٗا ٥

اور اتارے (دور کرے) ان سے ان کی برائیاں۔ اور یہ ہے اللہ کے ہاں بڑی مراد (کامیابی) ملنی۔

وَيُعَذِّبَ ٱلۡمُنَٰفِقِينَ وَٱلۡمُنَٰفِقَٰتِ وَٱلۡمُشۡرِكِينَ وَٱلۡمُشۡرِكَٰتِ

اور تا (کہ) عذاب کرے دغاباز مردوں کو اور عورتوں کو، اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو،

ٱلظَّآنِّينَ بِٱللَّهِ ظَنَّ ٱلسَّوۡءِۚ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ ٱلسَّوۡءِۖ

جو اٹکلتے (گمان کرتے) ہیں اللہ پر بری اٹکلیں (گمان)، انہیں پر پڑے پھیر مصیبت کا۔

وَغَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِمۡ وَلَعَنَهُمۡ وَأَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَۖ وَسَآءَتۡ مَصِيرٗا ٦

اور غصے ہوا اللہ ان پر، اور ان کو پھٹکارا، اور رکھا ان کے واسطے دوزخ۔ اور بری جگہ پہنچے۔

وَلِلَّهِ جُنُودُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ

اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے۔

وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ٧

اور ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

إِنَّآ أَرۡسَلۡنَٰكَ شَٰهِدٗا وَمُبَشِّرٗا وَنَذِيرٗا ٨

ہم نے تجھ کو بھیجا احوال بتانے والا، اور خوشی اور ڈر سناتا۔

لِّتُؤۡمِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُۚ وَتُسَبِّحُوهُ بُكۡرَةٗ وَأَصِيلًا ٩

تا (کہ) تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور اس کی مدد کرو اور اس کا ادب رکھو۔ اور اس کی پاکی بولو صبح اور شام۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ ٱللَّهَ

اور جو لوگ ہاتھ ملاتے (بیعت کرتے) ہیں تجھ سے، وہ ہاتھ ملاتے (بیعت کرتے) ہیں اللہ سے۔

يَدُ ٱللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ

اللہ کا ہاتھ ہے اوپر ان کے ہاتھ کے۔

فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِۦ ۖ

پھر جو کوئی قول توڑے، سو توڑتا ہے اپنے برے کو۔

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَـٰهَدَ عَلَيْهُ ٱللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾

اور جو کوئی پورا کرے جس پر اقرار کیا اللہ سے، دیگا اسکو نیگ (اجر) بڑا۔

سَيَقُولُ لَكَ ٱلْمُخَلَّفُونَ مِنَ ٱلْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ أَمْوَٰلُنَا وَأَهْلُونَا فَٱسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

اب کہیں گے تجھ کو پیچھے رہنے والے گنوار ہم لگے رہ گئے اپنے مالوں میں اور گھروں میں، سو ہمارا گناہ بخشوا۔

يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِى قُلُوبِهِمْ ۚ

کہتے ہیں اپنی زبان سے، جو نہیں ان کے دل میں۔

قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًۢا ۚ

تو کہہ، کس کا کچھ چلتا ہے (زور) اللہ سے تمہارے واسطے؟ اگر وہ چاہے تم پر تکلیف یا چاہے تم کو فائدہ۔

بَلْ كَانَ ٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًۢا ﴿١١﴾

بلکہ اللہ ہے تمہارے کام سے خبردار۔

بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ ٱلرَّسُولُ وَٱلْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰٓ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا

کوئی (ہرگز) نہیں! تم نے خیال کیا، کہ پھر کر نہ آئے گا رسول اور مسلمان اپنے گھر کبھی،

وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمۡ وَظَنَنتُمۡ ظَنَّ ٱلسَّوۡءِ

اور بھلا نظر آیا تمہارے دل میں یہ، اور اٹکل (گمان) کی تم نے بُری اٹکلیں (گمان)۔

وَكُنتُمۡ قَوۡمَۢا بُورٗا ١٢

اور تم لوگ تھے کھپنے (ہر حال میں ہلاک ہونے) والے۔

وَمَن لَّمۡ يُؤۡمِنۢ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ فَإِنَّآ أَعۡتَدۡنَا لِلۡكَٰفِرِينَ سَعِيرٗا ١٣

اور جو کوئی یقین نہ لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر تو ہم نے رکھی ہے منکروں کے واسطے دہکتی آگ۔

وَلِلَّهِ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ يَغۡفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُۚ

اور اللہ کا ہے راج آسمانوں کا اور زمین کا۔ بخشے جس کو چاہے، اور مار دے جس کو چاہے۔

وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورٗا رَّحِيمٗا ١٤

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

سَيَقُولُ ٱلۡمُخَلَّفُونَ إِذَا ٱنطَلَقۡتُمۡ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأۡخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعۡكُمۡۖ

اب کہیں گے پیچھے رہ گئے (رہ جانے والے) جب چلو گے غنیمتیں لینے کو چھوڑو (اجازت دو)، ہم چلیں تمہارے ساتھ۔

يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُواْ كَلَٰمَ ٱللَّهِۚ

چاہتے ہیں کہ بدلیں اللہ کا کہا۔

قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمۡ قَالَ ٱللَّهُ مِن قَبۡلُۖ

تو کہہ ہمارے ساتھ نہ چلو گے، یونہی کہہ دیا اللہ نے پہلے سے۔

فَسَيَقُولُونَ بَلۡ تَحۡسُدُونَنَاۚ

پھر اب کہیں گے، نہیں تم جلتے ہو ہمارے بھلے سے۔

بَلۡ كَانُواْ لَا يَفۡقَهُونَ إِلَّا قَلِيلٗا ﴿١٥﴾

کوئی (ہرگز) نہیں! پر وہ سمجھتے نہیں رہے مگر تھوڑا۔

قُل لِّلۡمُخَلَّفِينَ مِنَ ٱلۡأَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ إِلَىٰ قَوۡمٍ أُوْلِي بَأۡسٖ شَدِيدٖ

کہہ دے پیچھے رہ گئے گنواروں کو، آگے (عنقریب) تمکو بلائیں گے ایک لوگوں پر، بڑے سخت لڑ دیے (زورآور)،

تُقَٰتِلُونَهُمۡ أَوۡ يُسۡلِمُونَۖ

تم ان سے لڑو گے، یا وہ مسلمان ہوں گے۔

فَإِن تُطِيعُواْ يُؤۡتِكُمُ ٱللَّهُ أَجۡرًا حَسَنٗاۖ

پھر اگر حکم مانو گے، دیگا تم کو اللہ نیگ (اجر) اچھا۔

وَإِن تَتَوَلَّوۡاْ كَمَا تَوَلَّيۡتُم مِّن قَبۡلُ يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا أَلِيمٗا ﴿١٦﴾

اور اگر پلٹ جاؤ گے جیسے پلٹ گئے پہلی بار، مار دے تمکو ایک دکھ کی مار (عذاب)۔

لَّيۡسَ عَلَى ٱلۡأَعۡمَىٰ حَرَجٞ وَلَا عَلَى ٱلۡأَعۡرَجِ حَرَجٞ وَلَا عَلَى ٱلۡمَرِيضِ حَرَجٞۗ

اندھے پر تکلیف (حرج) نہیں اور نہ لنگڑے پر تکلیف (حرج)، اور نہ بیمار پر تکلیف (حرج کہ نہ شریک ہوں جنگ میں)۔

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ يُدۡخِلۡهُ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُۖ

اور جو کوئی حکم مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا اس کو داخل کرے گا باغوں میں، جن کے نیچے بہتی ندیاں۔

وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا أَلِيمٗا ﴿١٧﴾

اور جو کوئی پلٹ جائے، اس کو مار دکھ کی مار (عذاب)۔

لَّقَدْ رَضِيَ ٱللَّهُ عَنِ ٱلْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ ٱلشَّجَرَةِ

اللہ خوش ہوا ایمان والوں سے، جب ہاتھ ملانے (بیعت کرنے) لگے تجھ سے اُس درخت کے نیچے،

فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ ٱلسَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَٰبَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾

پھر (اللہ نے) جانا جو ان کے جی میں تھا، پھر اُتارا ان پر چین، اور انعام دی ان کو ایک فتح نزدیک،

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ

اور بہت غنیمتیں، جو ان کو لیں گے۔

وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

اور ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

وَعَدَكُمُ ٱللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا

وعدہ دیا ہے تم کو اللہ نے بہت غنیمتوں کا، تم ان کو لوگے،

فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِۦ وَكَفَّ أَيْدِيَ ٱلنَّاسِ عَنكُمْ

سو شتاب ملا (فوری فتح) دی تم کو یہ، اور روکے لوگوں کے ہاتھ تم سے۔

وَلِتَكُونَ ءَايَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَٰطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

اور تا (کہ) ایک نمونہ ہو قدرت کا مسلمانوں کے واسطے، اور چلائے تم کو سیدھی راہ۔

وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا۟ عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ ٱللَّهُ بِهَا ۚ

اور تا (کہ) ایک نمونہ ہو قدرت کا مسلمانوں کے واسطے، اور چلائے تم کو سیدھی راہ۔

وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾

اور ہے اللہ ہر چیز کر سکتا۔

وَلَوۡ قَٰتَلَكُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوَلَّوُاْ ٱلۡأَدۡبَٰرَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيّٗا وَلَا نَصِيرٗا ٢٢

اور اگر لڑتے تم سے کافر، تو پھیرتے پیٹھ، پھر نہ پائیں گے کوئی حمائیتی نہ مددگار۔

سُنَّةَ ٱللَّهِ ٱلَّتِي قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلُۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ ٱللَّهِ تَبۡدِيلٗا ٢٣

رسم (سنت) پڑی اللہ کی، جو چلی آتی ہے پہلے سے۔ اور تو نہ دیکھے گا اللہ کی رسم (سنت) بدلتی۔

وَهُوَ ٱلَّذِي كَفَّ أَيۡدِيَهُمۡ عَنكُمۡ وَأَيۡدِيَكُمۡ عَنۡهُم بِبَطۡنِ مَكَّةَ

اور وہی ہے جس نے روک رکھے ان کے ہاتھ تم سے، اور تمہارے ہاتھ ان سے، بیچ شہر مکے کے،

مِنۢ بَعۡدِ أَنۡ أَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرًا ٢٤

پیچھے اسکے کہ تمہارے ہاتھ لگا، دیئے وہ۔ اور ہے اللہ جو کرتے ہو دیکھتا۔

هُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّوكُمۡ عَنِ ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ وَٱلۡهَدۡيَ مَعۡكُوفًا أَن يَبۡلُغَ مَحِلَّهُۥۚ

وہی ہیں جنہوں نے انکار کیا، اور روکا تمکو ادب والی مسجد سے، اور نیاز کی قربانی کو، بند پڑی (روکا) نہ پہنچے اپنی جگہ تک۔

وَلَوۡلَا رِجَالٞ مُّؤۡمِنُونَ وَنِسَآءٞ مُّؤۡمِنَٰتٞ لَّمۡ تَعۡلَمُوهُمۡ أَن تَطَـُٔوهُمۡ

اور اگر نہ ہوتے کتنے مرد ایمان والے اور کتنی عورتیں ایمان والیاں، جو تم کو معلوم نہیں، یہ خطرہ کہ ان کو پیس ڈالتے،

فَتُصِيبَكُم مِّنۡهُم مَّعَرَّةُۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٖۖ لِّيُدۡخِلَ ٱللَّهُ فِي رَحۡمَتِهِۦ مَن يَشَآءُۚ

پھر تم پر خرابی پڑتی بے خبری سے۔ کہ اللہ کو داخل کرنا اپنی مہر (رحمت) میں جس کو چاہے۔

لَوۡ تَزَيَّلُواْ لَعَذَّبۡنَا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡهُمۡ عَذَابًا أَلِيمًا ٢٥

اگر وہ لوگ ایک طرف ہو جاتے، تو آفت ڈالتے ہم منکروں کو دکھ کی مار (عذاب)۔

إِذۡ جَعَلَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فِي قُلُوبِهِمُ ٱلۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ ٱلۡجَٰهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ ٱللَّهُ سَكِينَتَهُۥ

جب رکھی منکروں نے اپنے دل میں بیچ (ضد)، نادانی کی ضد، پھر اتارا اللہ نے اپنی طرف کا چین،

عَلَىٰ رَسُولِهِۦ وَعَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ ٱلتَّقْوَىٰ

اپنے رسول پر اور مسلمانوں پر، اور لگے (پابند) رکھا ان کو ادب (تقویٰ) کی بات پر،

وَكَانُوٓا۟ أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ

اور یہی تھے اس کے لائق، اور اس کام کے۔

وَكَانَ ٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

اور رہے (ہے) اللہ ہر چیز سے خبردار۔

لَّقَدْ صَدَقَ ٱللَّهُ رَسُولَهُ ٱلرُّءْيَا بِٱلْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ ٱلْمَسْجِدَ ٱلْحَرَامَ إِن شَآءَ ٱللَّهُ

اللہ نے سچ دکھایا ہے اپنے رسول کو خواب۔ تحقیق (ضرور) تم داخل ہو رہو گے ادب والی مسجد میں، اگر اللہ نے چاہا

ءَامِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ

چین سے، بال مونڈتے اپنے سروں کے، اور کترتے، بے خطرہ۔

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا۟ فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

پھر جانا جو تم نہیں جانتے، پھر ٹھہرا دی اس سے ورے (قریب) ایک فتح نزدیک۔

هُوَ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلْهُدَىٰ وَدِينِ ٱلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ ۚ

وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول راہ پر، اور سچے دین پر، کہ اوپر رکھے اس کو ہر دین سے۔

وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾

اور بس ہے اللہ حق ثابت کرنے والا۔

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ ٱللَّهِ ۚ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥٓ أَشِدَّآءُ عَلَى ٱلْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ۖ

محمد رسول اللہ کا۔ اور جو اس کے ساتھ ہیں، زور آور ہیں کافروں پر، نرم دل ہیں آپس میں،

تَرَىٰهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبۡتَغُونَ فَضۡلاً مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضۡوَٲنًا‌ۖ

تو دیکھے ان کو رکوع میں اور سجدے میں، ڈھونڈتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی خوشی۔

سِيمَاهُمۡ فِى وُجُوهِهِم مِّنۡ أَثَرِ ٱلسُّجُودِ‌ۚ ذَٲلِكَ مَثَلُهُمۡ فِى ٱلتَّوۡرَٮٰةِ‌ۚ

بانا ان کا (پہچان انکی) ان کے منہ پر ہے سجدے کے اثر سے۔ یہ کہاوت (مثال) ہے ان کی توریت میں،

وَمَثَلُهُمۡ فِى ٱلۡإِنجِيلِ

اور کہاوت (مثال) ان کی انجیل میں،

كَزَرۡعٍ أَخۡرَجَ شَطۡـَٔهُ ۥ فَـَٔازَرَهُ ۥ فَٱسۡتَغۡلَظَ فَٱسۡتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِۦ

(اس طرح) جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا (کونپل)، پھر اس کی کمر مضبوط کی، پھر موٹا ہوا، پھر کھڑا ہوا اپنے نال پر،

يُعۡجِبُ ٱلزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ ٱلۡكُفَّارَ‌ۗ

خوش لگتا کھیتی والوں کو تا (کہ) جلائے ان سے جی کافروں کا،

وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ مِنۡہُم مَّغۡفِرَةً وَأَجۡرًا عَظِيمَۢا ٢٩

وعدہ دیا ہے اللہ نے، انہیں سے جو یقین لائے ہیں اور کئے ہیں بھلے کام، معافی کا اور بڑے نیگ (اجر) کا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com